احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 18/اگست 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029　C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 18/اگست 2007ء 4 شعبان 1428ہجری 18 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 187

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پُرجوش محبت اور محبانہ یاد الٰہی سے محروم اور بےنصیب ہو اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اکھڑ جائے اور اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے۔ یہی حال اس انسان کا ہوتا ہے جس کا دل خدا کی محبت سے اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے۔ سو اس خشکی کا علاج خدا کے قانون قدرت میں تین طور سے ہے۔(1) ایک محبت (2) استغفار جس کے معنے ہیں دبانے اور ڈھانکنے کی خواہش۔ کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار ہوتا ہے۔(3) تیسرا علاج توبہ ہے۔ یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لئے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمال صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کا کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں۔ کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ خدا سے نزدیک ہو جائیں۔ دعا بھی توبہ ہے کیونکہ اس سے بھی ہم خدا کا قرب ڈھونڈتے ہیں۔ اسی لئے خدا نے انسان کی جان کو پیدا کر کے اس کا نام روح رکھا۔ کیونکہ اس کی حقیقی راحت اور آرام خدا کے اقرار اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے اور اس کا نام نفس رکھا۔ کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے۔ خدا سے دل لگانا ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ باغ میں وہ درخت ہوتا ہے جو باغ کی زمین سے خوب پیوستہ ہوتا ہے۔ یہی انسان کا جنت ہے اور جس طرح درخت زمین کے پانی کو چوستا اور اپنے اندر کھینچتا اور اس سے اپنے زہریلے بخارات باہر نکالتا ہے۔ اسی طرح انسان کے دل کی حالت ہوتی ہے کہ وہ خدا کی محبت کا پانی چوس کر زہریلے مواد کے نکالنے پر قوت پاتا ہے اور بڑی آسانی سے ان مواد کو دفع کرتا ہے اور خدا میں ہو کر پاک نشوونما پاتا جاتا ہے اور بہت پھیلتا اور خوشنما سرسبزی دکھلاتا اور اچھے پھل لاتا ہے..................

غرض گناہ کے دور کرنے کا علاج صرف خدا کی محبت اور عشق ہے۔ لہٰذا وہ تمام اعمال صالحہ جو محبت اور عشق کے سرچشمہ سے نکلتے ہیں گناہ کی آگ پر پانی چھڑکتے ہیں کیونکہ انسان خدا کے لئے نیک کام کر کے اپنی محبت پر مہر لگاتا ہے۔ خدا کو اس طرح پر مان لینا کہ اس کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھنا یہاں تک کہ اپنی جان پر بھی۔ یہ وہ پہلا مرتبہٴ محبت ہے جو درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زمین میں لگایا جاتا ہے اور پھر دوسرا مرتبہ استغفار جس سے یہ مطلب ہے کہ خدا سے الگ ہو کر انسانی وجود کا پردہ نہ کھل جائے اور یہ مرتبہ درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زور کر کے پورے طور پر اپنی جڑ زمین میں قائم کر لیتا ہے اور پھر تیسرا مرتبہ توبہ جو اس حالت کے مشابہ ہے کہ جب درخت اپنی جڑیں پانی سے قریب کر کے بچہ کی طرح اس کو چوستا ہے۔ غرض گناہ کی فلاسفی یہی ہے کہ وہ خدا سے جدا ہو کر پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کا دور کرنا خدا کے تعلق سے وابستہ ہے۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب/ روحانی خزائن جلد 12 ص 328)

غافل دل

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور تو خود بھی صبر کر ان لوگوں کے ساتھ جو صبح بھی اور شام کو بھی اپنے رب کو، اس کی رضا چاہتے ہوئے، پکارتے ہیں اور تیری نگاہیں ان سے تجاوز نہ کریں اس حال میں کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت چاہتا ہو اور اس کی پیروی نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی ہوس کے پیچھے لگ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔　(کہف:29)

محترم محمد سلیم شاہجہانپوری صاحب وفات پاگئے

جماعت احمدیہ کے خادم، بزرگ شاعر و ادیب محترم میاں محمد سلیم شاہجہانپوری صاحب ادیب فاضل (اردو) الہ آباد، منشی کامل (فارسی) الہ آباد اور ایس ٹی سی پٹنہ (بہار) مورخہ 5۔اگست 2007ء کو کراچی میں بعمر 96 سال وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 8۔اگست کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مورخہ 9۔اگست کو بعد نماز فجر بیت مبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی، قبر تیار ہونے پر دعا بھی مکرم بشارت محمود صاحب نے ہی کروائی۔

آپ 26۔اپریل 1911ء کو یوپی (انڈیا) کے شہر شاہجہانپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام مکرم سید محمد علی میاں تھا۔ آپ کے والد صاحب کی 1924ء میں وفات کے بعد آپ اور آپ کے چھوٹے بھائی، حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی کفالت میں آ گئے۔ حضرت حافظ صاحب نے نہ صرف دونوں بھائیوں کی کفالت ہی کی بلکہ ایسے رنگ میں تربیت فرمائی کہ دونوں بھائی زیور علم اور حسن اخلاق سے آراستہ ہو گئے۔

آپ نے پرائمری تک تعلیم محلّہ ترین ٹکلی کے ایک مدرسہ میں حاصل کی۔ 1931ء میں آپ نے میٹرک اور 1933ء میں پٹنہ ٹریننگ کالج سے تدریسی امتحان ایس ای ٹی کی سند حاصل کی۔ 1934ء میں ادیب فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ کی ٹھوس تعلیم کا اصل منبع حضرت مختار شاہجہانپوری کی نابغہ روزگار ہستی تھی۔ آپ کو ان کے نادر الوجود کتب خانہ سے استفادہ کا موقع ملا اور مطالعہ کے ذوق وشوق کا آغاز ہوا۔

(باقی صفحہ 11 پر)

بجلی کی غیر اعلانیہ بندش

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ٹریکنگ کا سلسلہ جاری ہے جس سے شدید گرمی اور حبس کے موسم میں شہری نڈھال ہیں۔ پانی بھی نایاب جنس بن چکی ہے عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے جلد نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد خورشید صاحب مربی سلسلہ و امیر جماعت احمدیہ سینیگال اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد محترم بشارت احمد صاحب ولد حضرت عبدالکریم صاحب فتح پور ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود (حال دارالفتوح شرقی ربوہ) مورخہ 11 اگست 2007ء کو بعمر 85 سال وفات پا گئے۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ محلّہ دارالفتوح شرقی میں بعد نماز عصر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور عام قبرستان میں بعد از تدفین مکرم مولانا نصراللہ خان ناصر صاحب نے دعا کروائی۔ مورخہ 15۔اگست 2007ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آپ ایک عرصہ دراز سے بیمار تھے بڑے صبر اور حوصلہ سے یہ وقت گزارا کبھی بھی ناشکری کے الفاظ منہ سے نہیں نکالے۔ آپ حلیم طبع اور نہایت منکسر المزاج شخصیت کے حامل تھے۔ آپ کو صدر جماعت اور زعیم انصاراللہ فتح پور ضلع گجرات اور سیکرٹری تربیت مائنز جرمنی کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے فتح پور کی بیت الذکر کے سلسلہ میں بڑی قربانی کی اور جرمنی رہتے ہوئے لوگوں سے روابط کر کے خطیر رقم فتح پور بھجوائی۔ آپ نے اپنی اولاد میں چار بیٹے خاکسار، مکرم محمود احمد شمس صاحب دارالفتوح شرقی، مکرم آفتاب احمد صاحب جرمنی، مکرم داؤد احمد قمر صاحب صدر حلقہ مائنز جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ انیلہ انجم صاحبہ اہلیہ مکرم تصور احمد خالد صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بہترین ایوارڈ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ہومیو پیتھک ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ’’طاہر فری ہومیو کلینک‘‘ ایک طویل عرصہ سے چلا رہے ہیں اس سے پہلے 2000ء میں بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں النور ہومیو پیتھک فری کلینک کے ذریعہ خدمت خلق کرتے رہے گزشتہ 30 سال سے ہومیو پیتھک کی پریکٹس کے ذریعہ انسانیت کی خدمت کے جذبہ کے تحت یہ خدمت فری انجام دے رہے ہیں ان کی خدمات کو دیکھتے ہوئے نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھک گورنمنٹ آف پاکستان اسلام آباد نے مکرم ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو Best Award for Life achievement سے ایک تقریب میں نوازا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے۔

داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس) وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ مورخہ 20۔اگست 2007ء بروز سوموار بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔ درخواست دہندگان کیلئے میٹرک کے نتیجہ کی فوٹو کاپی تحریری ٹیسٹ سے قبل دفتر وقف جدید میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہوسکیں گے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

فون 047-6212968 فیکس:047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

رپورٹ ورکشاپ کمپیوٹر گرافکس

(منعقدہ 10 تا 28 جون 2007ء)

الحمد للہ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس کی جانب سے کمپیوٹر گرافکس کے بارہ میں ایک کامیاب ورکشاپ مورخہ 10 تا 28 جون 2007ء نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی کمپیوٹر لیب میں شام 5:15 تا 7:15 بجے منعقد ہوئی۔ کمپیوٹرز کی تعداد محدود ہونے کی وجہ سے صرف 17 خواتین و احباب کو ہی اس ورکشاپ میں شامل کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں طلباء کو Bitmap گرافکس، Vector گرافکس، ان کا فرق اور استعمالات نیز 2D(2 Dimentional) اور 3D(3 Dimentional) گرافکس, CS2 Adobe Photoshop Animation بنانے اور Macromedia Dreamweaver میں اپنی Website ڈیزائن کرنے کا طریق بھی سکھایا گیا۔

مورخہ 28 جون کو تمام طلباء کا تحریری امتحان لیا گیا اور پریکٹیکل کے لئے پروجیکٹ بھی دیئے گئے۔ امتحان کا رزلٹ 73% رہا۔ مورخہ یکم جولائی 2007ء کو اختتامی تقریب منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی مکرم محمد خالد صاحب گورائیہ پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی تھے یہ تقریب فوڈ فورٹ ریسٹورنٹ میں شام 7:00 بجے منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم قمر شیراز صاحب پریذیڈنٹ AACP ربوہ مجلس نے اس کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم مہمان خصوصی صاحب نے طلباء میں اسناد تقسیم کیں اور طلباء کو نصائح کیں۔ اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ورکشاپ کو نافع الناس بنائے اور ایسوسی ایشن کو مزید اس طرح کی کامیاب ورکشاپس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری AACP ربوہ مجلس)

تحریک جدید کیلئے مالی قربانی کا تعین

تحریک جدید سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہامات کی روشنی میں زمین کے کناروں تک بسنے والی اقوام تک پیغام حق پہنچانے کا فریضہ ادا کر رہی ہے۔ اس کیلئے مالی قربانی پیش کرتے وقت اس کی عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر تاحد استطاعت وعدہ پیش کرنا چاہئے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے درج ذیل چند ارشادات پیش نظر رکھے جائیں۔

☆ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔‘‘ (مطالبات صفحہ 5)

☆ حضور نے جب بھی نئے سال کا اعلان فرمایا تو آخر میں اکثر وبیشتر حسب ذیل الفاظ استعمال فرمائے۔ ’’تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔‘‘ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

☆ غرض ہمارا اشاعت (دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے۔ جو بہر حال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔‘‘ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

ان ارشادات کی روشنی میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں تحریک جدید کیلئے پیش کی جانے والی مالی قربانی تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں کے مطابق ہونی چاہئے کہ اس مقدس تحریک کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء پورا کرنا مقصود ہے کہ ’’میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔‘‘

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب نکاح

مکرم محمد سرور صاحب زعیم اعلیٰ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ثمرۃ الکریم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم محمد آصف جاوید صاحب چیمہ مربی سلسلہ ضلع لاہور نے مکرم وصی احمد صاحب ولد مکرم محمد شفیق صاحب ساکن جرمنی کے ساتھ دارالذکر لاہور میں مورخہ 27 جولائی 2007ء کو دس ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر طرح سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد ایڈیشنل سیکرٹری مال دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

محترمہ فاعقہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم ملک مبشر احمد صاحب اہلیہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب جرمنی مورخہ 3۔اگست 2007ء کو ایک شادی کی تقریب میں شرکت کیلئے گئی ہوئی تھیں کہ وہیں اچانک برین ہیمبرج کے حملہ کی وجہ سے بے ہوش ہوکر گر پڑیں۔ دو دن بے ہوش رہیں ہر طرح کے علاج معالجے کے باوجود مورخہ 5۔اگست 2007ء کو تقدیر غالب آئی آپ بعمر 38 سال فرینکفرٹ جرمنی میں وفات پا گئیں۔ اسی روز بیت السبوح میں مکرم عبداللہ واگس صاحب امیر جماعت جرمنی نے نماز جنازہ پڑھائی مورخہ 10۔اگست کو جنازہ پاکستان لایا گیا اور مرحومہ کے آبائی قبرستان گھوگیاٹ ضلع سرگودھا میں تدفین عمل میں آئی مکرم محمد محسن تبسم صاحب معلم وقف جدید نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار 3 بیٹے مکرم فہیم مبارک بعمر 16 سال فرید مبارک بعمر 14 سال شریف مبارک بعمر 11 سال اور ایک بیٹی مکرمہ ثوبیہ مبارکہ صاحبہ بعمر 18 سال چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم ملک نبی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب باجوہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سرگودھا حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے 5۔اگست کو مولائے حقیقی کے پاس حاضر ہوگئے۔ 5۔اگست بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ سرگودھا میں ادا کی گئی چونکہ وہ موصی تھے لہٰذا 5۔اگست ہی کو نماز عشاء کے بعد بیت مبارک میں محترم مولانا عبدالوہاب صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے اشاعت چندہ جات و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

قرآنی اقتصادی نظام میں شماریات کا سائنسی اصول

حضرت مسیح موعود نے 1891ء میں دعویٰ مسیحیت کا اعلان کیا اور ساتھ ہی بذریعہ الہام قرآنی عجائبات کا انکشاف کرتے ہوئے ڈنکے کی چوٹ پہ یہ چیلنج کیا۔

''کوئی شخص برہمو یا بدھ واں یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے''۔

(ازالہ اوہام طبع اول حصہ اول ص 310)

''خدا تعالیٰ نے ارادہ کرلیا ہے کہ تا قرآن کریم کے عجائبات مخفیہ اس دنیا کے متکبر فلسفیوں پر ظاہر کرے......اب وہ ایک جنگی بہادر کی طرح نکلے گا ہاں وہ ایک شیر کی طرح میدان میں آئے گا اور دنیا کے تمام فلسفے کو کھا جائے گا اور اپنا غلبہ دکھلائے گا''۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 467 مطبع ریاض ہند امرتسر اشاعت ذی الحجہ 1308ھ مطابق جولائی 1891ء)

مامور ربانی کے قلم سے قرآن مجید کی معجزانہ جامعیت کا عرفان حاصل ہونے کے بعد اب سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کی زبان مبارک سے قرآنی اقتصادی نظام میں شماریات کی اچھوتی اور محیر العقول تفصیلات ملاحظہ فرمائیے:۔

''اللہ تعالیٰ نے تدبیر کا ایک حصہ انسان کی روحانی ترقیات کی خاطر اس کے سپرد کیا اور اس کو کہا کہ یہ اشیاء تو میں نے بنا دی ہیں اور میں نے تمہیں بہت سی قوتیں بھی عطا کی ہیں۔ اب تم اپنے اختیار سے بہت سی ترمیمیں ان اشیاء میں کر سکتے ہو مثلاً میری مخلوق کے اجزاء کو تجزیہ کے ذریعہ تم پھاڑ سکتے ہو اور علیحدہ کر سکتے ہو اور پھر ترکیب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق انہیں ایک نئی شکل میں جوڑ سکتے ہو۔ چنانچہ نائیلون وغیرہ کے جتنے کپڑے ہیں یا بہت سے رنگ اور بہت سی جرم کش ادویہ وغیرہ ہیں وہ اسی قانون کے مطابق انسان کو ملیں۔ اللہ تعالیٰ خالق ہے اور انسان نے اللہ تعالیٰ کی ہر اس صفت کا مظہر بننا تھا جو ہماری زندگی سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ظلی طور پر اس کے خالق بننے کے سامان پیدا کر دیئے اگر وہ یہ سامان پیدا نہ کرتا تو انسان اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت کا مظہر نہ بنتا اگر اللہ تعالیٰ جو مدبر حقیقی ہے اس کو منصوبہ بنانے کی قوت نہ عطا کرتا تو اس میں اس صفت کا مظہر بننے کی طاقت نہ ہوتی پھر وہ مقصد حاصل نہ ہو سکتا جس مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا تھا کہ وہ اپنی استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بنے۔ مظہر اتم تو رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے لیکن ہر شخص اپنی اپنی استعداد کے مطابق ذات باری کا مظہر بن سکتا ہے اور مظہر بننے کے جو سامان تھے وہ اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہیں۔...... پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم میری ہدایت کے مطابق اس میدان میں جس میں تمہیں اختیار دیا گیا ہے تدبیر کرو گے اور منصوبے بناؤ گے پلان (Plan) تیار کرو گے، سکیمیں سوچو گے، تو تمہیں تین چیزوں کی ضرورت پڑے گی ایک تو سٹیٹسٹکس (Statistics) یعنی اعداد و شمار تمہارے سامنے ہونے چاہئیں ورنہ تمہارے منصوبہ کی وہ غرض پوری نہیں ہوگی جو میں چاہتا ہوں کہ تمہارے ذریعہ پوری کروں۔ پھر جب تم ان اعداد و شمار کو اپنے سامنے رکھو گے تو غور و فکر کر کے تمہیں کچھ فیصلے کرنے پڑیں گے اور تیسرے جب تم کچھ فیصلے کرو گے تو تمہارے بہت سے فیصلے جزا کے طور پر ہوں گے یعنی ان کے نتیجہ میں کسی فرد کو یا کسی گروہ کو بدلہ مل رہا ہوگا۔ تمہارے یہ تینوں عمل خالصۃً میرے لئے ہونے چاہئیں اور اس غرض سے ہونے چاہئیں کہ میرا رنگ تمہاری صفات پر چڑھے اور تم میری صفات کے مظہر بننے کے قابل ہو جاؤ۔

فرمایا جو حساب ہے یعنی اعداد و شمار ہیں وہ خالصۃً میرے لئے اکٹھے کئے جائیں۔ اعداد و شمار کو چھپایا نہ جائے، نہ بدنیتی سے استعمال کیا جائے۔ یہ معمولی حکم نہیں ہے بلکہ بڑا ایک اہم حکم ہے کیونکہ ہم اس دنیا میں مشاہدہ کرتے ہیں کہ جب اعداد و شمار اکٹھے کئے جاتے ہیں تو ان میں انسان (جو اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانتا) بڑا دجل بھی کرتا ہے...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے یہ کام نہیں کرنے۔ تم جب بھی اعداد و شمار اکٹھے کرو تو یہ مقصد تمہارے سامنے ہونا چاہئے کہ تمام مادی اشیاء اور اسباب تمام بنی نوع انسان کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور سب کے حقوق ادا ہونے چاہئیں۔ قطع نظر اس کے کہ ان کا رنگ کیا ہے۔ ان کا مذہب کیا ہے، ان کے خیالات کیا ہیں، ان کے اخلاق کیسے ہیں۔ ان کا جو حق اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے وہ انہیں ملنا چاہئے کوئی دہریہ ہو یا بدمذہب یا اللہ تعالیٰ کے انبیاء کو گالیاں دینے والا اور دکھ پہنچانے والا ہو، اس کی جسمانی اور ذہنی (اخلاقی اور روحانی مطالبات تو ایک اور شکل میں پورے کئے جاتے ہیں) قوتوں کی صحیح نشوونما کے لئے جن مادی اسباب کی ضرورت ہے وہ اس کے لئے رب العالمین نے پیدا کئے ہیں۔ تم بھی جب اپنے کسی منصوبہ کے لئے اعداد و شمار اکٹھے کرو تو اس بات کا خیال رکھو کہ رعایا میں سے کوئی فرد واحد بھی ایسا نہ رہے جس کو اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ حق نہ ملے۔ اعداد و شمار کو غلط رنگ میں استعمال نہیں کرنا، بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق استعمال کرنا ہے۔

اس زمانہ میں اعداد و شمار اکٹھے کرنے مشکل نہیں اس وقت بہت سی سہولتیں حاصل ہیں۔ **خلافت راشدہ کے زمانہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہر گھر کے متعلق معلومات حاصل کر کے رجسٹر بنا لئے تھے اور ان کی مادی ضرورتیں ایک اصول کے ماتحت پوری کی جاتی تھیں اور وہ اصول یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جو حق کسی کا قائم کیا ہے وہ اسے مل جائے اور اگر پھر بھی کچھ اموال بچ جائیں تو انہیں بعض دوسرے اصولوں کے ماتحت تقسیم کر دیا جائے۔** یعنی اللہ تعالیٰ نے مثلاً کسی کو اتنی قوتیں اور استعدادیں دی ہیں کہ اموال کی سوا کائیاں (سو یونٹ) اس کی کامل نشوونما کے لئے چاہئیں تو پہلا اصول حضرت عمرؓ نے یہ قائم کیا کہ یہ سوا کائیاں (یونٹ) اس شخص کو مل جانی چاہئیں خواہ وہ کوئی ہو اور اگر زائد اموال بچ جائیں جیسا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کو دیکھتے ہوئے جو بے نفس صحابہ پر کیا گیا تھا انہیں ساری دنیا کے اموال عطا کر دیئے تھے۔ قیصر و کسریٰ کے خزانے ان کے قدموں میں لا ڈالے تھے پھر بھی وہ بے نفس رہے۔ اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری میں انہوں نے اپنی زندگی کے دن گزارے۔ ان کی ضرورتوں (ضرورت سے مراد وہ حق ہے جو اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ اس سے وہ حق مراد نہیں جو دنیا نے خود مقرر کر لیا ہے) کو پورا کرنے اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے بعد اموال بچ جاتے تھے اور یہ اموال جو بچ جاتے تھے ان کی تقسیم کے لئے بھی حضرت عمرؓ نے بعض اصول وضع کئے تھے جن کی تفصیل میں اس وقت جانے کی ضرورت نہیں۔ آپ ان اصول کے مطابق ان اموال کو تقسیم کر دیتے تھے۔ بہر حال پہلا مطالبہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا ہے یہ ہے کہ جب تم اعداد و شمار اکٹھے کرو تو وہ اعداد و شمار صحیح ہوں اور پھر جب ان اعداد و شمار کو سامنے رکھ کر تم کوئی منصوبہ بناؤ، تو اس بات کا خیال رکھو کہ وہ منصوبہ صرف پنجاب کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہ ہو۔ وہ منصوبہ صرف مشرقی پاکستان کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہ ہو۔ وہ منصوبہ صرف سندھ کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہ ہو، وہ منصوبہ صرف سرحد کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہ ہو بلکہ وہ ایک ایسا منصوبہ ہو جس سے ہر پاکستانی شہری کو فائدہ پہنچتا ہو ورنہ تم مخلصین (-) نہیں ہوگے۔ دنیا میں تم چالاکیاں کر کے شاید بعض لوگوں کی نظر میں عزت بھی حاصل کر لو، لیکن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تم صرف اسی وقت عزت حاصل کر سکتے ہو۔ جب تمہارے منصوبے صحیح اعداد و شمار کی بنا پر اس رنگ میں تیار کئے جائیں کہ اعداد و شمار کے استعمال میں دجل نہ ہو، بے انصافی نہ ہو۔ رعایا جن کے حقوق کی حفاظت کی ذمہ داری تم پر عائد کی گئی ہے ان سب کے وہ حقوق جو اللہ تعالیٰ نے قائم کئے ہیں اور جن کی طرف راہنمائی اس شخص یا اس خاندان یا اس خطہ کی قوتیں، قابلیتیں اور استعدادیں کر رہی ہیں پورے ہو جائیں یعنی سارے پاکستانیوں کے حقوق پورے ہو جائیں۔ پھر اگر کچھ بچ جائے یعنی اگر زائد پیداوار ہو تو اس کے متعلق قرآن کریم نے بعض اور احکام دیئے ہیں ان پر عمل کیا جائے گا۔

تیسرے یہ فرمایا کہ اعداد و شمار جو ہوں گے ان کے متعلق تمہیں کچھ فیصلے کرنے پڑیں گے مثلاً ایک بنیادی فیصلہ تو یہی ہے کہ دجل سے کام نہیں لینا۔ غرض اس کا جو منفی حصہ ہے وہ تو اس پہلے مطالبہ سے تعلق رکھتا ہے کہ اعداد و شمار کے استعمال کے وقت دجل نہیں کرنا، ظلم نہیں کرنا، بے انصافی نہیں کرنی بلکہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ اصول پر منصوبے بنائے چاہئیں اور اعداد و شمار کا جو صحیح استعمال ہے وہی استعمال ہو غلط استعمال نہ ہو۔

1947ء میں جب باؤنڈری کمیشن بیٹھا تو اس کمیشن کے سامنے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے دجل کیا گیا۔ ہندوؤں نے یہ دجل کیا کہ انہوں نے باؤنڈری کمیشن کے سامنے یہ بات پیش کر دی کہ گو ضلع گورداسپور کی مجموعی آبادی میں مسلمان زیادہ ہیں لیکن ضلع کی بالغ آبادی میں اکثریت ہندوؤں کی ہے اور چونکہ ووٹ بالغ آبادی نے دینا ہے اس لئے یہ ضلع بھارت میں شامل ہونا چاہئے۔ ہم جب وہاں سے واپس آئے تو ہم سب بہت پریشان تھے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں یہ ڈالا کہ اگر ہمیں 1935ء کی سنسز رپورٹ (Census Report) مل جائے کہ اس وقت تک سب سے آخر میں 1935ء میں ہی سنسز (Census) ہوئی تھی اور ایک کیلکولیٹنگ مشین Calculating Machine مل جائے جو جلد ضرب اور تقسیم کرتی ہے تو میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے راتوں رات ایک ایسا نقشہ تیار کر سکتا ہوں کہ اس سے ضلع گورداسپور کی بالغ آبادی کی صحیح تعداد (Census) کے اصول کے مطابق معلوم ہو جائے گی۔ سنسز (Census) کے متعلق انہوں نے بعض اصول مقرر کئے ہوئے ہیں اور انہوں نے عمر کے لحاظ سے گروپ بنائے ہوئے ہیں اور ہر گروپ کی وفات کی فی صد انہوں نے مقرر کی ہوئی ہے۔ وہ تو ایک سال کی عمر سے شروع کرتے ہیں لیکن ہم نے ایسی عمر سے یہ کام شروع کرنا تھا کہ انہیں 1947ء میں بلوغت تک پہنچا دیں مثلاً انہوں نے یہ اصول بنایا ہوا ہے کہ تین سال کی عمر کے بچے چار سال کی عمر کے ہونے تک سو میں سے پچانوے رہ جائیں گے۔ پھر چار سال سے پانچ سال کی عمر کے ہونے تک وہ سو میں سے اٹھانوے رہ جائیں گے۔ بہر حال انہوں نے بعض اسی قسم کے اصول وضع کئے ہوئے ہیں اور ہمیں ہر گروپ کو ضربیں اور تقسیمیں دے کر ہندوؤں اور مسلمانوں کی علیحدہ علیحدہ تعداد نکالنی تھی اور وہ تعداد معلوم کرنی تھی جو 1947ء میں بالغ ہو چکی تھی اور جو پہلے بالغ تھے ان کی تعداد تو پہلے ہی دی ہوئی تھی، میں نے حضرت فضل عمر کی خدمت میں عرض کیا تو حضور نے فوراً مناسب انتظام کر دیا۔ راتوں رات مجھے شاید پچاس ہزار یا ایک لاکھ ضربیں دینی پڑیں اور تقسیمیں کرنی پڑیں لیکن بہر حال ایک نقشہ تیار ہو گیا اور اس نقشہ کے مطابق ضلع گورداسپور کی مسلم بالغ آبادی کی فیصد مجموعی لحاظ سے کچھ زائد تھی، کم نہیں تھی۔ اگلے دن صبح جب مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے یہ حساب پیش کیا تو ہندو بہت گھبرائے

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم منور شمیم خالد صاحب

ملک محبت کا درویش شہزادہ

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں

ہمارے پیارے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اتنے دن بلکہ ہفتے گزر جانے کے باوجود حقیقت یہ ہے کہ پیارے میاں صاحب کی جدائی کا یہ صدمہ زیادہ تازہ، ہرا اور گہرا محسوس ہو رہا ہے۔ خاص طور پر پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے 4 مئی کے خطبہ جمعہ سے حضرت صاحبزادہ صاحب کے مقام و مرتبہ اور خدمات کے ساتھ جن اوصاف حمیدۂ حسن سیرت و کردار، خاص طور پر قدرت ثانیہ کے ساتھ اخلاص و وفا اور قربانیوں کے انداز، معیار اور نوعیت کا تفصیلی علم ہوا۔ ''ذکر خیر'' سے اس احقر کو احساس ہوا۔ اس خاص ذکر خیر نے دل و دماغ میں ملک محبت کے اس حکمران شہزادہ کے لئے قابل جو صد رشک جذبات قدر و منزلت و عقیدت پیدا کر دیئے ان کو محسوس تو کیا جا سکتا ہے بیان کرنا ممکن نہیں۔ 'ہم عصر' ہونے کی خوش بختی کے باوجود، ایسے بابرکت تاریخ ساز روحانی وجود سے ہم وائے حسرت! وہ کچھ حاصل نہ کر پائے جو کہ معمولی سی توجہ سے بروقت کوشش سے آسانی سے گزشتہ تین چار دہائیوں میں کر سکتے تھے اور پا سکتے تھے ۔

آیئے، حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے وابستہ چند یادوں کے چراغ روشن کریں۔ اہل ربوہ آپ کی تشریف آوری پر قادیان دارالامان کے اس درویش خادم قوم احمد، سے ذوق وشوق سے شرف مصافحہ و معانقہ حاصل کر کے دلی سکون و طمانیت سے جھولیاں بھر لیتے۔ 1966ء کے جلسہ سالانہ میں اللہ تعالیٰ نے قادیان جانے کا پہلا اور بہ ایں لحہ آخری موقع اپنے خاص فضل سے عطا فرمایا۔ لاہور کے قریب واہگہ بارڈر تو بند تھا لہٰذا بھارت میں داخلہ گنڈا سنگھ/فیروز والا کے مقام سے ہوا۔ یہاں حضرت صاحبزادہ صاحب پاکستانی قافلہ کے استقبال کے لئے خود بنفسِ نفیس تشریف لائے ہوئے تھے اور سب سے یوں گلے مل رہے تھے جیسے طویل جدائی کے بعد اچانک ملاقات پر دو سگے بھائی مل رہے ہوں۔ ایسے ہی لگا کہ جیسے ہر ایک سے گہرا ذاتی تعلق ہے۔ صوبائی انتظامیہ کے افسران اور عوامی نمائندے، حضرت میاں صاحب سے نہایت عزت و احترام کے ساتھ جھک جھک کر سلام/نمستے بجالا رہے ہیں۔ آپ کی دلآویز پُرکشش، مستعد، محرک شخصیت اور اس کا محبت بھرا اظہار فیروزپور استقبالیہ کے لمحات سے لے کر ایک ہفتہ کے قیام قادیان کے دوران، لمحہ بہ لمحہ، دن رات مہمانوں کی خدمت میں مصروف عمل، عمومی خیر و عافیت کی خاطر ہمہ وقت امادہ اور سرگرم نظر آتے۔ راقم الحروف دارالمسیح کے تاریخی مقامات کی جگہ پر ٹھہر کر، رک کر مقامات مقدسہ پر نظر جما جما کر، تعارفی تحریرات پڑھ کر، روحانی حظ اٹھا رہا تھا کہ حضرت میاں صاحب دالانِ دار سے گزرتے ہوئے احقر کو دیکھ کھڑے ہو گئے اور پھر مجھے ہمراہ لے کر 'دار، کے مختلف حصوں کا، ان کی تاریخی اہمیت سے یوں تعارف کرایا کہ دل و دماغ پر کئی گنا زیادہ پختہ روحانی نقش ابھرے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا ایسا للّٰہی سلوک اور رویہ خداتعالیٰ کے فضل سے'' سب مہمانوں کے ساتھ یکساں ہوتا تھا کہ ان کے دلوں اور ذہنوں پر ملک محبت کے اس حکمران روحانی شہزادہ کی مجسم شخصیت کی مستقل چھاپ ،نقش ہو جاتی۔ ایک مسلسل نہ ختم ہونے والے عمل کو حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنی فنا فی اللہ زندگی کے آخری سانس تک محور و حرز جان بنائے رکھا اور اس ضمن میں انہوں نے کبھی کسی قسم کی سستی یا غفلت دَرُ نہ آنے دی۔ اس سلسلہ میں حضرت میاں صاحب کی سوچ اور تربیتی عمل بہت شاندار انمنٹ نقوش مرتب کرتے تھے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی افسوسناک وفات پر امریکہ میں مقیم چھوٹے بھائی سے فون پر ذکر کے دوران، کئی ایک نئے روحانی پہلوؤں سے سرور آگاہی حاصل ہوا تو پیارے حضرت میاں وسیم صاحب کے لئے اور بھی زیادہ دل کی گہرائی سے دعائیں نکلیں۔ بھائی نے بڑے جذباتی انداز میں ذاتی وارداتِ قلب کا واقعہ سنایا جب دس بارہ سال قبل حضرت صاحبزادہ امریکہ تشریف لائے تو بڑی وسیع پیمانے پر ایک استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ اس یادگار تاریخی موقع پر، دوران ملاقات جب بھائی نے تعظیم سے جھک کر اپنے دونوں ہاتھوں سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور پھر اپنا نام وغیرہ بتایا تو حضرت میاں صاحب نے پوچھا کہ اپنے خاندان کا تعارف کرائیں یعنی اپنے بزرگوں کے نام لیں تا کہ تعارف مکمل ہو۔ اس اچانک سوال پر بھائی ابھی سوچ ہی رہے تھے کہ کن الفاظ میں جواب پیش کروں کہ پاس ہی کھڑے ایک عہدیدار دوست نے خود ہی حضرت میاں صاحب کو بتایا کہ یہ حامد صاحب ہیں جو ہمارے محترم استاد محبوب عالم خالد ناظر مال آمد کے بیٹے اور حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام لندن کے پوتے ہیں۔ اس ذاتی تعارف کو سنتے ہی حضرت میاں صاحب نے میرے چہرے پر اپنی نظریں جماتے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ کو اپنے ان بزرگوں کے مقام و مرتبہ اور خدمات کا علم ہے؟ اس پر بھائی صاحب نے اپنا سر ہلا کر اثبات میں جواب دیا تو صاحبزادہ صاحب نے فرمایا۔ ''تو پھر آپ نے مجھے اپنے گلے لگا کر ملنے سے کیوں محروم رکھا۔ مجھے گلے کیوں نہیں ملے؟ یہ فرماتے ہوئے حضرت میاں صاحب نے اپنے دونوں ہاتھوں سے میرے کندھوں کو پکڑا اور بڑے جذبے سے اپنی طرف کھینچ کر۔ اپنے گلے سے لگا لیا اور کافی دیر تک اس یادگار بابرکت لمحات معانقہ سے شرف یاب فرمایا۔ یقیناً پیارے میاں صاحب نے اس دوران جو دعائیں دیں وہ ہمیں اور ہماری اگلی نسل کو بھی اپنی برکتوں سے سرفراز کرتی رہیں گی اور ہمارے بزرگ اباء واجداد کے لئے بھی یہ سارا عمل اور دعائیں ان بزرگوں کے لئے نئی نئی تازہ روحانی خوشیوں کا باعث بنیں گے۔ انشاء اللہ۔ اسی حوالہ سے بھائی صاحب نے مزید بتایا کہ اسی استقبالیہ میں کھانے کے موقع پر جب وہ اپنی پلیٹ میں کھانا لے کر اپنی سیٹ کی طرف بڑھ رہے تھے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیکھ کر اپنے پاس طلب فرما لیا اور از راہ شفقت فرمایا کہ یہاں سنٹر ٹیبل پر ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤں۔ اللہ! اللہ ایسا پُر شفقت سلوک اور اس انداز میں، ایک ناچیز، لاشے محض، سے فرمائیں گے۔ بھائی نے بتایا کہ انہوں نے اس طور سے عزت افزائی کا تصور بھی نہ کیا تھا۔ لیکن سچی بات یہی ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کا یہ سارا عمل، یہ رویہ یہ خاص سلوک۔ محض اور محض اس عظیم نیک مقصد کی خاطر تھا کہ ہماری نئی نسل اپنے اپنے خاندان کے بزرگوں سے ان کی قربانیوں سے ان کی خدمات سے اور ان کے اخلاص اور وفا کے ورثہ سے آگاہ ہو، آگاہ رہے اور اپنی اگلی نسل کو بھی دانستہ ،شعوری کوشش سے آگاہ رکھے۔ 2006ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طلباء کا ایک گروپ ربوہ اور قادیان کے مطالعاتی دورہ پر آیا۔ ان خوش نصیب طلباء میں اس احقر کا ایک بھتیجا عزیز نوید محمود خالد بھی شامل تھا۔ عزیز نے بتایا کہ قادیان میں جب حضرت صاحبزادہ صاحب سے شرف ملاقات اور تعارف حاصل ہوا تو بہت ہی گرمجوشی کا اظہار کرتے ہوئے خاص طور پر فرمایا کہ آپ کے خاندان کے فلاں فلاں بزرگ بہشتی مقبرہ میں آسودہ خاک ہیں ان کی قبروں پر جائیں، بار بار جائیں اور خاندان کے زندہ افراد کا نام لے لے کر ان کا سلام پہنچائیں اور ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کی اسی تلقین اور تاکید کا نتیجہ تھا کہ ہمارے عزیز کو علم ہوا کہ ان کی دادی کے دادا جان حضرت شیخ جمال الدین کلیم صاحب (ریلوے انسپکٹر آف گوجرانوالہ) رفیق حضرت مسیح موعود کا وصیت نمبر 58 ہے۔ یعنی ابتدائی موصیوں میں شامل ہونے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی۔

2001ء کا جلسہ سالانہ یورپ کے دل میں، جرمنی کے شہر من ہائیم فرینکفرٹ میں منعقد ہوا تو حضرت صاحبزادہ صاحب سے شرف ملاقات کے مواقع بفضل اللہ تعالیٰ عطا ہوتے رہے۔ عرض کیا نئی صدی، نئے ہزاریہ (میلینیم) کا پہلا جلسہ سالانہ تو جماعت جرمنی کے لئے تاریخ ساز بن گیا ہے۔ 2002ء کے جلسہ سالانہ قادیان کو ''یادگار'' بنانے کا پروگرام ہے؟ فرمایا کہ اس سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے درخواست تو کی ہے کہ تشریف لائیں۔ لیکن حضور انور نے فرمایا ہے انشاء اللہ اگر جلسہ کی حاضری، جرمنی کے جلسہ کے برابر یعنی پچاس ہزار کا وعدہ کریں تو۔ واضح رہے کہ 1991ء کے صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کی حاضری بتیس ہزار تھی۔ بہرحال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زبان مبارک سے 50ہزار کی حاضری کی خواہش خداتعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دور خلافت میں 2005ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے تاریخی موقع پر پچاس ہزار ہی نہیں بلکہ اسے بڑھا کر ستر ہزار کی حاضری کا معجزہ دکھایا۔ یہ سب خداتعالیٰ کے فضل سے قدرت ثانیہ کی برکتوں کے زندگی بخش روحانی معجزات ہیں جو حضرت مسیح موعود کی جماعت گزشتہ سوا سو سال سے دنیا کے ہر کونے میں دیکھتی اور دوسروں کو بفضل اللہ تعالیٰ دکھاتی چلی آ رہی ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک محبت کے اس قادیانی درویش حکمران شہزادہ، حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنی رضا کی جنت میں ہر آن بلندی درجات سے نوازے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ مرحوم کے نیک ورثہ کو اگلی نسلوں کا طرہ امتیاز بنائے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو حضرت میاں وسیم صاحب جیسے سینکڑوں ہزاروں ''دست راست'' اور ''سلطان نصیر'' عطا فرمائے جو عالمگیر ملک محبت کے لازوال موٹو ''محبت سب کے لئے ،نفرت کسی سے نہیں'' کے زندگی بخش، روح پرور اور معاشرہ کو ساری دنیا میں عملاً قائم کرنے کا ذریعہ و باعث بنائے۔

(بقیہ صفحہ 3)

کیونکہ وہ تو اپنے آپ کو حساب کا ماہر سمجھتے تھے اور انہیں خیال تھا کہ...... کو حساب نہیں آتا۔ بہرحال میں بتا رہا تھا کہ اعداد و شمار کو ظالمانہ طریق پر بھی استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن ہمارے رب کو یہ بات پسند نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہیں سٹیٹسٹکس (Statistics) یعنی اعداد و شمار پر اپنے منصوبہ کی بنیاد رکھنی پڑے گی لیکن ان اعداد و شمار کا استعمال مخلصین (-) کے ماتحت ہونا چاہئے۔ اس میں دجل نہیں ہونا چاہئے۔ ظلم نہیں ہونا چاہئے، بے انصافی نہیں ہونی چاہئے۔ حق تلفی نہیں ہونی چاہئے اعداد و شمار کا استعمال ہماری ہدایت کے مطابق ہو''۔

(خطبات ناصر جلد دوم ص 886 تا 889 ناشر نظارت

اشاعت خطبہ 26 ستمبر 1969ء)

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

ترچ میر کا دیس۔ چترال

اک فردوس گمنام۔ جہاں امن وشانتی کے سنکھ بجتے ہیں

اورسادگی اور آسودگی یہاں کے باسیوں کا من پسند زیور ہے

﴿قسط اول﴾

سرزمین پاکستان کا شمال بلند و بالا اور برف پوش پہاڑوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ ان بلند و بالا اور سر بفلک پربتوں کے دامن میں یک وتنہا اور گلوں کی باس سے مہکی ایسی وادیاں ہیں جن کو دیکھ کر انسان بحر حیرت میں غوطہ زن ہوجاتا ہے۔ یہ وادیاں، یہ پربت یہ پُرشکوہ اور شان وشوکت سے بھرپور نظارے یہاں آنے والوں کو کبھی مایوس نہیں کرتے اور دید کی دعوت پیہم دیتے ہیں کہ آؤ اور اس کی خوبصورتی اور دلآویزی کی کھوج کرو اور جان لو کہ ان وادیوں میں راوی نے ہمیشہ چین ہی چین لکھا ہے یہاں امن وشانتی کے سنکھ بجتے ہیں اور سادگی اور آسودگی یہاں کے باسیوں کا من پسند زیور ہے۔

چترال کی تقریباً تین سو بیس کلومیٹر لمبی وادی پاکستان کے شمال مغربی کونے میں واقع ہے یہ وادی براعظم ایشیا کے چار بڑے پہاڑی سلسلوں ہندوکش، پامیر، ہمالیہ اور قراقرم کی قربت میں ایک الگ تھلگ اور دور افتادہ مقام ہے ہندوکش سے زیادہ نزدیک ہونے کی وجہ سے ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ترچ میر (7690 میٹر) چترال کی وادی کی پہچان ہے ان وادیوں کی بناوٹ میں پہاڑی گلیشئروں کا بہت بڑا ہاتھ ہے دیگر موسمی حالات، سیلاب اور زلزلے بھی اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہیں۔

محل وقوع

محل وقوع کے اعتبار سے چترال 35 درجے 53 منٹ 15 سیکنڈ شمالی عرض بلد اور 71 درجے 48 منٹ اور 01 سیکنڈ مشرقی طول بلد پر واقع ہے۔ چترال کے جنوب مشرق میں سوات، جنوب میں دیر اور مشرق میں شمالی علاقہ جات کا ضلع غذر ہے جبکہ مغرب اور شمال میں ہندوکش کا وسیع کوہستانی سلسلہ چترال اور افغانستان کے درمیان واقع ہے۔ شمالی سمت سے واخان کی تنگ پٹی اس کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔

چترال کی وادی کا صدر مقام چترال دریائے کنر کے مغربی کنارے پر واقع ہے اس چھوٹے سے شہر میں اشیائے خورونوش سے لے کر ضروریات کی تمام اشیاء دستیاب ہیں۔ تقریباً تیس ہزار افراد پر مشتمل اس شہر میں سالانہ بارش چار سو پچاس ملی میٹر ہوتی ہے۔

چترال وسط نومبر کے بعد سے مئی تک برف سے ڈھکے دو دروں کی وجہ سے پاکستان کے باقی علاقوں سے کٹ جاتا ہے جبکہ گرمیوں میں مشرقی سمت میں درہ شندور (3734 میٹر) اور جنوبی سمت سے درہ لواری (3118 میٹر) کے ذریعے یہاں رسائی ممکن ہے۔ بالترتیب یہ دونوں درے گلگت اور دیر کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ایک اور راستہ افغانستان میں سے ہوتا ہوا دریائے کنر کے ساتھ ساتھ چترال کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ یہ راستہ چترال کے لوگ سردیوں کے موسم میں پشاور اور پنجاب کے میدانی علاقوں تک پہنچنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

موسم

چترال میں جون میں زیادہ سے زیادہ اوسط درجہ حرارت 35 درجے سینٹی گریڈ اور کم سے کم 20 درجے سینٹی گریڈ تک ہوتا ہے ستمبر میں بالترتیب 24 ڈگری سینٹی گریڈ اور 8 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ سردیوں میں منجمد کردینے والی شدید سردی پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور چترال کی وادی کا ملک کے باقی حصوں سے رابطہ برفوں کی وجہ سے منقطع ہوجاتا ہے مارچ میں موسم بہار کے آغاز کے ساتھ ہی پوری وادی میں ہر طرف سبزہ اور ہریالی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اپریل کے مہینے میں شدید بارش نچلی سڑکوں کو بہالے جاتی ہے اور دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح یکلخت بلند ہونے لگتی ہے۔ مئی میں برفوں سے ڈھکے راستے اپنی سفید چادر جو انہوں نے موسم سرما کے آغاز میں اوڑھی تھی، اتار پھینکتے ہیں اور وادی میں آمدورفت کی شروعات ہوتی ہیں۔

لوگ اور پیشے

2003ء کی مردم شماری کے مطابق چترال کی آبادی سوا تین لاکھ نفوس سے زائد افراد پر مشتمل ہے وادی میں آنے والے مہمانوں کو تہہ دل سے خوش آمدید کہنے والے لوگ چھوٹے بڑے دریاؤں کے کناروں پر مختلف دیہاتوں میں آباد ہیں چترال کے دو تہائی لوگ سنی العقیدہ ہیں جبکہ باقی ایک تہائی اسماعیلی ہیں جن میں سے اکثر واخان اور بدخشاں سے آکر مستوج اور گرم چشمہ کے علاقوں میں آباد ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً تین ہزار کالاشی لوگ چترال شہر کے جنوب میں تین وادیوں یعنی بمبریت، ریمبور اور بریر میں رہائش پذیر ہیں۔ نالوں کے ساتھ ساتھ اوپری چراگاہوں میں کچھ گجر لوگ آباد ہیں۔ کچھ واخی لوگ بھی چترال میں رہتے ہیں جن کا لباس اور رسوم و رواجات ان کو وادی چترال میں رہنے والے باقی لوگوں سے ممتاز کرتے ہیں۔

چترال کی وادی میں متعدد زبانیں بولی جاتی ہیں۔ لیکن تقریباً پچاسی فیصد لوگ خووار زبان بولتے ہیں (یہ زبان گلگت کی وادی یاسین میں بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے) نیلی آنکھوں اور پُرکشش چہرے والے چترالی اپنی روایتی گول ٹوپی پہنتے ہیں جو نہ صرف یہ کہ ان کو سجتی ہے بلکہ چترال کی وادی کی پہچان بھی ہے۔

عام طور پر وادی چترال میں مشترکہ خاندانی نظام کا رواج ہے جس میں بچے اپنے والدین اور دادا دادی کے ساتھ ایک چھت تلے رہتے ہیں مضبوط خاندانی بندھنوں میں بندھے ہوئے یہ لوگ سادگی کا مرقع ہیں۔

وادی چترال میں عام طور پر پہاڑی ڈھلوانوں پر کھیت بنائے جاتے ہیں اور چھوٹی بڑی نالیوں کے ذریعے آبپاشی کی جاتی ہے زمین کا کوئی بھی حصہ جو کہ 45° سے کم ڈھلوان پر ہو اس کو ہموار زمین کا نام دیا جاتا ہے۔ وادی چترال میں ایک بہت بڑا مسئلہ کھڑی ڈھلوانوں کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ ہے جو کہ وہاں کے لوگوں کے لئے پریشانی کی وجہ ہے اس علاقے میں پانی بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ پن چکیوں کو حرکت دینے سے لے کر بجلی پیدا کرنے تک یہ بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پتھروں سے بنائے گئے مکانات میں رہنے والے جفاکش اور محنتی چترالی لوگ گرمیوں میں گندم اور جو، جبکہ سردیوں میں مکئی اور چاول کی فصلیں کاشت کرتے ہیں اس کے علاوہ پھل اور سبزیاں بھی اگائے جاتے ہیں۔ پھلوں سے لدے درخت نہ صرف یہ کہ لوگوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں بلکہ وادی کے بناؤ سنگھار، آرائش وآراستگی اور پرتاپ کا باعث بھی بنتے ہیں۔

پتھروں کی دیواروں پر چڑھی قطار در قطار انگور کی بیلیں ان دیواروں کی مضبوطی کا سبب ہیں اور ان کو نیچے لڑھکنے سے بچاتی ہیں سربلند برفوں سے لدے پہاڑ اور ان کے دامن میں سرسبز وشاداب کھیت اور کھلیان، یہ وہ حسین امتزاج ہے جو وادیٔ چترال کو ناقابل فراموش اور چونکا دینے والی خوبصورتی عطا کرتا ہے۔

یہاں یہ امر نہایت اہم اور قابل وضاحت ہے کہ وادی چترال کا بڑا دریا جو کہ شمالاً جنوباً وادی کی تنصیف کرتا ہے اور تقریباً وادی کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک بہتا ہے لوگ اسے عام طور پر دریائے چترال کے نام سے موسوم کرتے ہیں حالانکہ اس دریا کے مختلف مقامات پر مختلف نام ہیں۔ آغاز میں اس دریا کا نام دریائے یارخون ہے کئی چھوٹے ندی نالے اس کی معاونت کرتے ہیں مستوج کے جنوب میں دائیں طرف سے لاسپور کا دریا اس میں آکر ملتا ہے لاسپور کا دریا باسکر اور کچی کھنی کے دریاؤں سے مل کر بنا ہے۔ یہاں سے نیچے چترال تک اس کو دریائے مستوج کا نام دیا جاتا ہے بعد ازاں لٹخو کا دریا بھی بائیں طرف سے ترچ میر کی برفوں کی دنیا سے نکل کر اس دریا کا حصہ بن جاتا ہے۔ چترال سے نیچے اس دریا کا نام دریائے کنر ہے۔ آیون کی زرخیز اور سرسبز وشاداب وادی کے قریب آیون کا دریا مغربی سمت سے اسی میں شامل ہوتا ہے جو خود ریمبور، بمبریت اور بریر کے دریاؤں سے مل کر بنا ہے۔ کنر کا دریا پہاڑوں کے بیچوں بیچ سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا اور اپنا راستہ بناتا ہوا افغانستان میں داخل ہوتا ہے اور دریائے کابل میں شامل ہوجاتا ہے اور بالآخر اٹک کے قریب دریائے سندھ کے پانیوں میں شامل ہوکر دم توڑ دیتا ہے۔

چترال۔ تاریخ کے آئینے میں

وادی چترال کی تاریخی اہمیت سے کسی طور بھی انکار ممکن نہیں ہے کیونکہ یہ وادی ہمیشہ سے چین اور وسطی ایشیا سے برصغیر کو شمال مغربی سمت سے آسان اور مختصر ترین راستہ فراہم کرتی رہی ہے۔ قدیم شاہراہ ریشم کی یہ شاخ کاشغر سے جنوب میں آکسس کے دریا سے ہوتی ہوئی درہ بروغل (3804 میٹر) کے اس پار یا تو درہ درکوت (4744 میٹر) کو عبور کرکے یاسین اور وہاں سے دریل کے راستے کوہستان تک یا دریائے یارخون کے ساتھ مستوج کے راستے درہ لواری سے گزر کر سوات تک راہنمائی کرتی ہے۔ چترال کے اس راستے کو علاقے کی صورتحال کے مطابق عروج وزوال کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔ صدیوں قبل چین کے عروج کے زمانے میں رومی سلطنت کی جانب چترال کی حیثیت عظیم الشان تجارتی شاہراہ کی تھی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ابتدائی صدیوں میں یہی صورتحال برقرار رہی پہلی صدی عیسوی سے آٹھویں صدی عیسوی تک یہ علاقہ بہت پرامن رہا۔

403ء میں چینی بھکشو فاہیان نے درہ بروغل کو عبور کیا اور درہ درکوت کو عبور کرتے ہوئے یاسین آیا یاسین سے دریل سے ہوتے ہوئے کوہستان اور پھر وہاں سے سوات پہنچا۔

519ء میں دوسرا چینی بھکشو Sung Yun کاشغر سے آیا اس نے بدخشاں کا راستہ اختیار کیا اور مزید جنوب میں آکر منڈل کا درہ عبور کیا اور چترال میں داخل ہوا وہاں سے دیر اور پھر سوات کی طرف عازم سفر ہوا۔ Xuan Zang بدھ زائرین میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ اس نے ہندوستان میں 629ء تا 645ء تک سولہ برس گزارے اس نے بھی Sung Yun کا راستہ ہی اختیار کیا اس نے بڑی تفصیل سے بالائی چترال کے علاقے کے بارے میں بیان کیا ہے۔

آٹھویں صدی کے شروع میں تبت، گلگت اور یاسین پر برتری حاصل کرنے کے قابل ہوچکا تھا اور اس نے 742ء میں اس کا کامیابی کے ساتھ آغاز کیا۔ چینیوں نے 747ء میں درہ بروغل اور درہ درکوت پر سے حملہ کرتے ہوئے اس کا منہ توڑ جواب دیا یہی وہ سال تھا جب بدھ مت کے مبلغ اور استاد پدما سنبھا واکو سوات سے بدھ مت کے پھیلاؤ اور تبلیغ کے لئے تبت

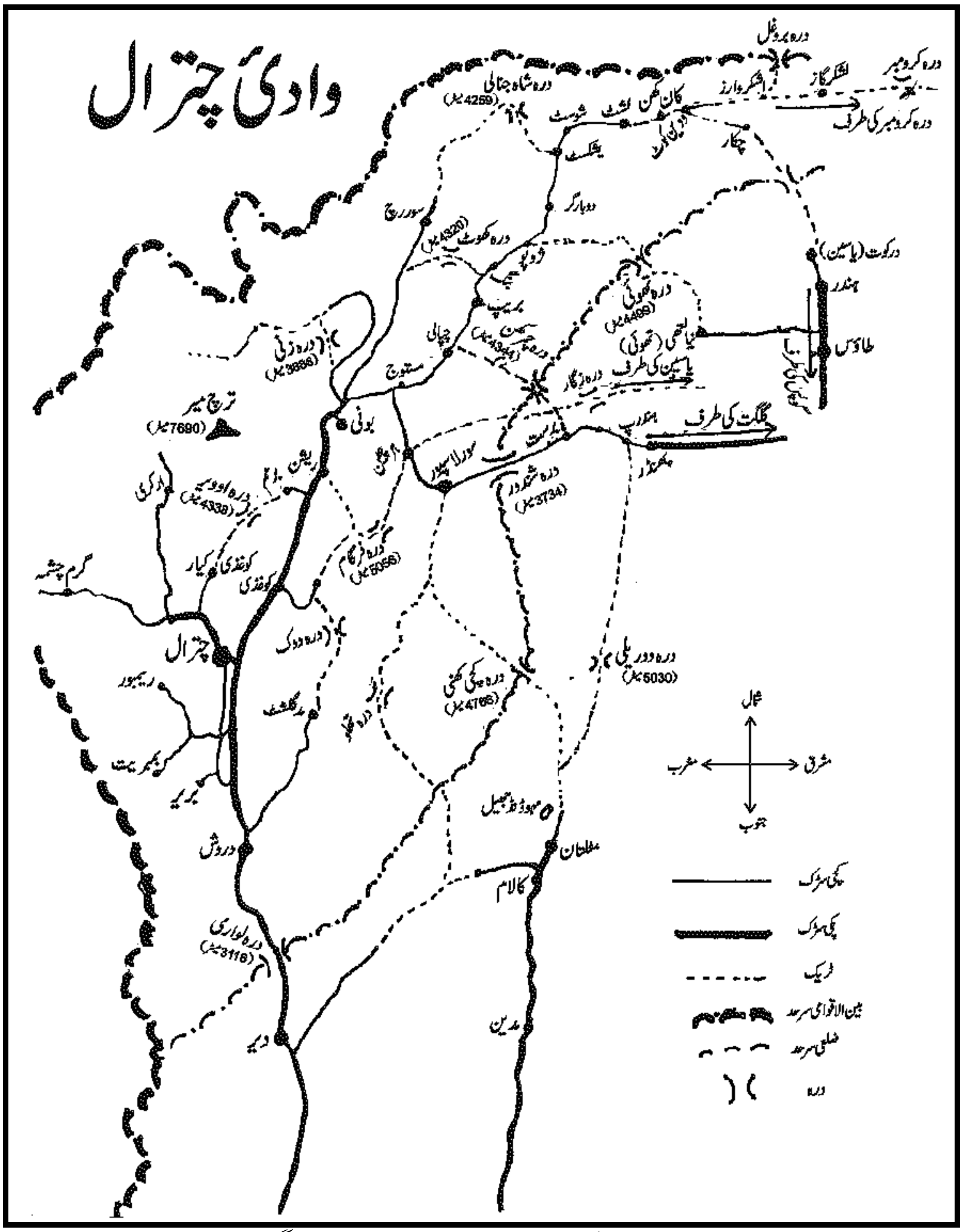

بلایا گیا۔ چینیوں نے 750ء میں چترال حاصل کیا لیکن اگلے سال ان کو عربوں کے ہاتھوں تاشقند کے مقام پر شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ چینیوں نے پورے علاقے کو کھودیا۔ تبتیوں نے کشمیر سے الحاق کرلیا تاکہ عربوں کو علاقے سے دور رکھا جاسکے۔ بھکشو Wu-Kung بدھ زائرین میں آخری تھا جو کہ 750ء میں ان راستوں پر منزل کی کھوج میں نکلا اس نے درہ بروغل کو پار کیا اور دریائے یارخون کے ساتھ مستوج سے ہوتے ہوئے درہ شندور عبور کیا اور شمالی علاقہ جات کے علاقے پونیال (موجودہ ضلع غذر) میں آیا اور وہاں سے بالائی سوات کی طرف عازم سفر ہوا۔

Nazir-i-Khisran جو کہ اسماعیلی مبلغ تھا مصر سے چترال میں 1050ء میں وارد ہوا اس کو اسماعیلی امام نے یہاں بھیجا تھا جن کی قاہرہ سے فاطمید سلطنت پر حکمرانی تھی۔ Nazir-i-Khisran نے بدخشاں اور واخان میں بڑی کامیابی حاصل کی ان کا مزار اب بھی گرم چشمہ کے مقام پر موجود ہے۔

اگلی متواتر کئی صدیوں تک چترال کا راستہ زیر استعمال نہ آیا تیرھویں صدی کے پہلے ربع میں منگولوں نے پرانی تجارتی شاہراہ پر اپنے قدموں کے نشانات کو ثبت کیا۔ محتاط اندازے کے مطابق قریباً ایک صدی سے زائد یہ راستے کھلے رہے اسی دور میں مارکوپولو نے اطالیہ سے چین جاتے ہوئے اسی تاریخی راستے پر اپنے نقش پا چھوڑے۔ اس نے 1273ء میں چین جاتے ہوئے بشگول کی وادی کا راستہ اختیار کیا۔

چونکہ عرب اس دور میں چین سے تجارت کے لئے بحری راستوں کو کافی ترقی دے چکے تھے اس لئے وسطی ایشیا کی اس عظیم تجارتی شاہراہ نے اپنی اہمیت کافی حد تک کھودی یہ راستہ سولہویں صدی کے آغاز تک زیر استعمال نہیں آیا پھر مغل شہنشاہوں نے دو صدیوں تک پورے برصغیر پاک و ہند کو مضبوط بنائے رکھنے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں جب مغلوں کو زوال آیا تو چینیوں نے دوبارہ بروغل کے راستے حملہ کرتے ہوئے اٹھارہویں صدی کے وسط میں مستوج کو اپنے زیرنگیں کرلیا۔ انیسویں صدی کے شروع کے نقشہ جات ظاہر کرتے ہیں کہ اٹک تک کا علاقہ ان کے زیر اثر تھا۔ خوشوقت نے چین کو وادی میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے بھاری خراج ادا کیا۔

1885ء میں مسلم وسطی ایشیاء میں روسی پھیلاؤ کے ساتھ ہی انگریزوں نے ہندوکش کے مختلف دروں کا جائزہ لینا شروع کیا۔ خوف یہ تھا کہ کہیں روسی درہ بروغل کو پار کرکے چترال کو اپنے زیرنگیں نہ کرلیں۔ انگریزوں نے چترال کے مہتر امان الملک کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے تحت اس کو بھاری سبسڈی ادا کی تاکہ وہ روسیوں کو علاقے میں نہ گھسنے دے اور ان کی یلغار کو دبائے رکھے۔ اس نے اپنی موت تک اس معاہدے کی پابندی کی یاد رہے اس کی وفات 1882ء میں ہوئی۔

تخت حاصل کرنے کے لئے آئندہ تین سالوں میں پانچ لوگوں میں خون ریز تصادم ہوا۔ 1895ء میں انگریز ابھی تک روسی حملے سے خوفزدہ تھے۔ انہوں نے علاقے کو مستحکم کرنے کے لئے سولہ دعویداروں میں سے سب سے چھوٹے بارہ سالہ شجاع الملک کی پشت پناہی کی۔ باقی لوگوں نے چارسو فوجی دستوں کو چترال کے قلعے میں محصور ہوجانے پر مجبور کردیا جو کہ میجر جارج رابرٹسن کی زیر قیادت تھے۔ چترال کی طرف سے مدد اڑتالیس دنوں کے بعد کرنل جیمز کیلی اور اس کے پانچ سو آدمیوں کے ذریعے سے متاثر ہوئی جب اس نے اپریل کے مہینے میں برف سے ڈھکے درہ شندور کے راستے دو پہاڑی توپیں منگوائیں۔ سرشجاع الملک کی وفات 1936ء میں ہوئی۔ اس کے بعد سرناصر الملک کا دور سات سال کے عرصے پر محیط رہا۔ سرناصر الملک کے بعد ان کے بھائی مظفر الملک نے حکمرانی کے فرائض سنبھالے۔ چترال کے آخری مہتر سیف الرحمٰن 1954ء میں درہ لواری پر ایک ہوائی حادثے میں جاں بحق ہوگئے اور پاکستان نے ریاست کا نظم ونسق سنبھال لیا۔ 1969ء میں چترال کو پاکستان کے صوبہ سرحد کے ضلع کی حیثیت حاصل ہوگئی۔

یہ وہی کشش ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہیں ایک برتر ہستی کی تلاش ہے۔ جس کے لئے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے۔ اور اس تلاش کا اثر اسی وقت سے محسوس ہونے لگتا ہے جبکہ بچہ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے۔ کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی پہلے روحانی خاصیت اپنی جو دکھاتا ہے وہ یہی ہے کہ ماں کی طرف جھکا جاتا ہے اور طبعاً ماں کی محبت رکھتا ہے۔ اور پھر جیسے جیسے حواس اس کے کھلتے جاتے ہیں اور شگوفۂ فطرت اس کا کھلتا جاتا ہے۔ یہ کشش محبت جو اس کے اندر چھپی ہوئی تھی۔ اپنا رنگ و روپ نمایاں طور پر دکھاتی چلی جاتی ہے۔ پھر تو یہ ہوتا ہے کہ بجز اپنی ماں کی گود کے کسی جگہ آرام نہیں پاتا۔ اور پورا آرام اس کا اسی کے کنارِ عاطفت میں ہوتا ہے اور اگر ماں سے علیحدہ کردیا جائے۔ اور دور ڈال دیا جاوے تو تمام عیش اس کا تلخ ہوجاتا ہے اور اگرچہ اس کے آگے نعمتوں کا ایک ڈھیر ڈال دیا جاوے تب بھی وہ اپنی سچی خوشحالی ماں کی گود میں ہی دیکھتا ہے اور اس کے بغیر کسی طرح آرام نہیں پاتا۔ سو وہ کشش محبت جو اس کو اپنی ماں کی طرف پیدا ہوتی ہے۔ وہ کیا چیز ہے؟

درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبود حقیقی کے لئے بچہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلق محبت پیدا کرتا ہے۔ درحقیقت وہی کشش کام کر رہی ہے اور ہر ایک جگہ جو یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے گویا دوسری چیزوں کو اٹھا اٹھا کر ایک گم شدہ چیز کو تلاش کر رہا ہے جس کا اب نام بھول گیا ہے۔ سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز کے گیت کی طرف اس کی روح کا کھینچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 363-364)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71694 میں جمیلہ بی بی

زوجہ عبدالسلام خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 160 گرام مالیتی اندازاً -/2250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 71695 میں انتصار مولاداد باجوہ

ولد اعجاز احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار مولا داد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم رانا ولد محمد صادق رانا۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 71696 میں نعمان احمد وڑائچ

ولد شاہد ناصر وڑائچ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود ولد ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد وڑائچ ولد شاہد ناصر وڑائچ

مسل نمبر 71697 میں زرینہ نسیم شاہ

بنت نسیم احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ نسیم شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد شاہ ولد سید رحمت علی شاہ

مسل نمبر 71698 میں ذیشان عاطف

ولد عطاء اللہ قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان عاطف۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر جاوید ولد چوہدری عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 71699 میں عاطف ربانی

ولد الطاف احمد ربانی قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عاطف ربانی۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین بابر ولد امین الدین

مسل نمبر 71700 میں بلقیس اختر قیصر

زوجہ شفیق احمد قیصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 600-191 گرام مالیتی -/2683 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس اختر قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد قیصر ولد شفیق احمد قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قیصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 71701 میں نازش کنول

بنت محمد اکرم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازش کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 71702 میں انیلہ جمیل

زوجہ جمیل احمد عارف سندھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/15150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد عارف سندھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 71703 میں جمیل احمد عارف سندھو

ولد نور الٰہی سندھو قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایہ -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد عارف سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد سندھو

مسل نمبر 71704 میں محمد رفیق سندھو

ولد نور الٰہی قوم سندھو پیشہ پنشنر کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66000 روپے سالانہ بصورت کاروبار نیز -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل وصیت نمبر 43166۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 71705 میں رفیع احمد سندھو

ولد نور الٰہی سندھو قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد سندھو ولد نور الٰہی سندھو

مسل نمبر 71706 میں امتہ الرفیع

زوجہ رفیع احمد سندھو قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/77400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرفیع۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد سندھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 71707 میں نسیم اختر شاہین

زوجہ انور علی پٹھان قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے (3) 2 عدد پلاٹ واقع پنھور کالونی میر پور خاص مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 انور علی پٹھان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد سندھو ولد نور الٰہی سندھو

مسل نمبر 71708 میں انور علی پٹھان

ولد غلام حسین پٹھان قوم پٹھان پیشہ زمینداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 114 ایکڑ مالیتی -/5415000 روپے (2) دوکان واقع گولارچی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/171000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین اور بصورت کرایہ دوکان مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور علی پٹھان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد سندھو ولد نور الٰہی سندھو

مسل نمبر 71709 میں ثوبیہ انجم

بنت انور علی پٹھان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 انور علی پٹھان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 71710 میں صباح انور

بنت انور علی پٹھان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح انور۔ گواہ شد نمبر 1 انور علی پٹھان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 71711 میں رفاقت علی

ولد محمد طفیل راجپوت قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت 1982ء ساکن اسلام پورہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/530000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 30648

مسل نمبر 71712 میں وسیم احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/11000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم مکان میں شرعی حصہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 71713 میں مبارک احمد

ولد سردار خان قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر2 ناصراحمدواہلہ ولد چوہدری محمدامین

مسل نمبر71714میں خالداحمد

ولدسردارخان قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباداسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/22000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اورمبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام محمد۔گواہ شد نمبر2 ناصراحمدواہلہ ولد چوہدری محمدامین

مسل نمبر71715میں مبشراحمد

ولدسردارخان قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشراحمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 محمداحسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹرمحمدارشد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر71716میں سرفرازاحمد

ولد چوہدری اعجازاحمد قوم ٹاہو جٹ پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت ......ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5مرلہ پلاٹ واقع نصیرآبادسلطان ربوہ مالیتی -/350000روپے(2) نقدرقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفرازاحمد۔گواہ شد نمبر1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر71717میں صفیہ سرفراز

زوجہ سرفرازاحمد قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہراداشدہ-/30000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ سرفراز۔گواہ شد نمبر1 محمداحسن میمن ولدڈاکٹرمحمدارشد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر71718میں تعظیم اختر

زوجہ مظفراحمد کھٹانہ قوم کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 50 گرام -/60000روپے (3) بھینس مالیتی -/50000 روپے (4) زرعی اراضی 4 ایکڑ ازخاوند واقع محمدآباد فارم مالیتی -/128000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تعظیم اختر۔گواہ شد نمبر1 محمداحسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمدارشد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر71719میں شہنازقمر

بیوہ پرویز اختر (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ ازخاوند 2 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/80000روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) ترکہ خاوند مکان رہائشی کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000روپے (4)حق مہر اداشدہ-/4000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہنازقمر۔گواہ شد نمبر1 محمداحسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹرمحمدارشد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر71720میں خالدہ

زوجہ محمدحنیف گورگیجقوم بھٹو پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہراداشدہ-/25000 روپے(2)نقدرقم -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمدواہلہ ولد چوہدری محمدامین۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر71721میں محمدحسین

ولدمحمددین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 41سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-6-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کچامکان واقع محمدآباد فارم -/15000 روپے(2)بھینس 1عدد مالیتی -/25000۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمدحسین۔گواہ شد نمبر1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر2 ناصراحمدواہلہ ولد چوہدری محمدامین

مسل نمبر71722میں عمران انجم

ولدعبدالغفورقوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-6-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) نقدرقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران انجم۔ گواہ شد نمبر1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71723 میں عامر خان

ولد محمد رفیق خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 16000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر خان۔ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 71724 میں ماسٹر منور احمد

ولد خادم حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71725 میں اللہ رکھا

ولد فضل دین قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع شریف آباد مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 21000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 71726 میں نثار احمد

ولد اللہ رکھا قوم سدھو جٹ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71727 میں بشارت علی

ولد فضل دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع شریف آباد 360000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 71728 میں طاہر احمد

ولد بشارت علی قوم سدھو جٹ پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر2 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 71729 میں شبیر احمد

ولد شریف احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000/- روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71730 میں نصرت پروین

زوجہ شبیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ (بصورت زیور) 50000/- روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی 90000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71731 میں نصیر احمد

ولد چوہدری شریف احمد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ مالیتی 480000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ 192000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71732 میں غلام محمد

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع شریف آباد 960000/- روپے (2)

مویشی مالیتی -/115000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71733 میں غلام رسول

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24/ایکڑ واقع شریف آباد -/720000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71734 میں مبارک احمد

ولد عبدالغفار قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 27/ایکڑ واقع شریف آباد مالیتی -/1080000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71735 میں شفقت

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/105000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شفقت ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71736 میں ماسٹر اعجاز احمد

ولد مختار احمد قوم سنگھے جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/172000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

(بقیہ صفحہ 1)

آپ قادر الکلام شاعر اور منفرد لہجے کے ادیب تھے آپ کی سب سے پہلی کاوش سخن 1927ء میں مشن ہائی سکول شاہجہانپور کے سالانہ میگزین میں مطالعہ کتب کے عنوان سے اشاعت پذیر ہوئی ، بعدازاں ہفت روزہ المیز ان شاہجہانپور میں ان کی غزلیات اور نظمیں شائع ہونا شروع ہوئیں ۔ رفتہ رفتہ ملک کے دوسرے اخبارات و رسائل میں اشاعت کا یہ سلسلہ جاری رہا۔

قیام پاکستان کے بعد آپ نواب شاہ میں مستقلاً سکونت پذیر ہو گئے تو سلسلہ ملازمت کے ساتھ ساتھ مشق سخن بھی جاری رہی ۔ اور خاموشی کے ساتھ اردو ادب کی خدمت کرتے رہے۔ آپ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ نثر نگاری میں بھی اپنا ایک منفرد مقام رکھتے تھے یہ ادبی کاوشیں بھی رسائل واخبارات کی زینت بنتی رہی ہیں لیکن آپ کی زیادہ تر توجہ کا مرکز نظم ہی تھی ۔ آپ ایک اچھے نقاد اور مورخ بھی تھے آپ نے جب سے ہوش سنبھالا اپنے ماحول کو دینی رنگ میں رنگین پایا۔ بسلسلہ ملازمت یا سیر و سیاحت جہاں بھی گئے دعوت الی اللہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ کے منظوم کلام کو بہت پسند فرماتے تھے ۔ حضور انور نے متعدد خطوط میں اظہار خوشنودی و پسندیدگی فرمایا۔ ایک خطبہ جمعہ میں حضور انور نے ایک شاعر کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا سلیم شاہجہانپوری بہت شستہ کلام کہتے ہیں اور محاورے استعمال کرتے ہیں ، محاوروں کے بارے میں توان کا یہ حال ہے کہ گویا ان کے گھر کی لونڈی ہیں۔

روزنامہ الفضل میں بھی ان کی متعدد غزلیں ، نظمیں اور مضامین شائع ہوتے رہے۔ اپنی آخری عمر تک آپ کو اپنے قلم پر عبور حاصل تھا، مسلسل الفضل کو اپنا کلام ارسال فرماتے رہے۔ آپ متعدد شاعری اور نثری کتب کے مصنف تھے ، نثری کتب میں شہدائے احمدیت اور شعرائے احمدیت قابل ذکر ہیں اور نظموں کی کتب میں بکھرے ہوئے موتی شہر دعا، نوائے درد اور شکست یاس، معروف ہیں ۔ ماہنامہ الانسان کراچی نے اپریل، مئی 1999ء کا شمارہ ''سلیم شاہجہانپوری'' نمبر شائع کیا اس میں ان کی ادبی خدمات اور شاعری کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ۔ آمین

سبھاش چندر بوس

سبھاش چندر بوس ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک سپاہی تھا جو آج بھی اپنے خطاب نیتا جی کے نام سے معروف ہے۔

اس کا تعلق ایک بنگالی خاندان سے تھا۔ لیکن اس کی پیدائش 23 جنوری 1897ء کو اڑیسہ میں کٹک Katak کے مقام پر ہوئی۔ 1919ء میں اس نے فلسفے میں ایم اے کرنے کے بعد کیمبرج یونیورسٹی کا رخ کیا۔ وہیں اس نے سول سروس کے امتحان میں شرکت کی اور چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ تاہم جلیانوالہ باغ کے سانحہ سے متاثر ہو کر اس نے سول سروس سے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا اور 1921ء میں واپس ہندوستان آ گیا۔

ہندوستان آنے کے بعد اس نے گاندھی کی تحریک عدم تعاون میں شرکت کی لیکن گاندھی کے لائحہ عمل سے اسے سخت مایوسی ہوئی۔ چنانچہ اس نے کانگریس سے مستعفی ہو کر سی آر داس کی سوراج پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ کچھ عرصہ بعد جب سی آر داس کا انتقال ہوا تو بوس نے ایک مرتبہ پھر کانگریس میں شرکت کر لی۔

دسمبر 1927ء میں بوس کانگریس کا سیکرٹری جنرل اور 1938ء میں صدر منتخب ہوا تاہم گاندھی سے اس کے اختلافات بدستور قائم رہے۔ اور جب 1939ء میں وہ دوبارہ صدر منتخب ہوا تو اسے مستعفی ہونا پڑا۔ چنانچہ اس نے اپنے ہم خیال افراد پر مشتمل ایک فارورڈ گروپ بنا لیا۔

اسی زمانے میں انگریزی حکومت نے اسے نظر بند کر دیا لیکن وہ کسی نہ کسی طرح ملک سے فرار ہو کر افغانستان اور جرمنی سے ہوتا ہوا جاپان پہنچ گیا جہاں اس نے ہندوستان کو انگریزی تسلط سے نجات دلانے کے لئے ہندوستانی اسیران جنگ پر مشتمل ایک فوج بنالی جو برما سے ہندوستان پر حملے میں جاپانی فوج کے ساتھ شریک تھی۔ فوج کے سپاہیوں نے سبھاش چندر بوس کو نیتا جی کا خطاب عطا کیا جس کے معنی عظیم رہنما ہیں۔

دوسری عالمی جنگ میں جاپان کی شکست کے باوجود بوس نے ہمت نہ ہاری اور وہ بدستور ہندوستان کی آزادی کے لئے منصوبہ بندی کرتا رہا۔ تاہم 18/اگست 1945ء کو ایک فضائی حادثے میں وہ جاں بحق ہو گیا جب اس کی ہلاکت کی خبر ہندوستان پہنچی تو بہت سے لوگوں نے اسے سچ ماننے سے انکار کر دیا اور اس کے کئی سال بعد تک لوگ پہاڑوں میں سبھاش چندر بوس کو سنیاسی کے روپ میں دیکھنے کا دعویٰ کرتے رہے۔

کسی کو وطن واپسی سے نہیں روکا جا سکتا

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سپریم کورٹ نے حکومت اور نواز شریف کے مابین مبینہ معاہدے کو عدالت میں پیش کرنے کیلئے ایک ہفتے کی مہلت دی ہے اور قرار دیا ہے کہ کسی پاکستانی کو وطن واپسی سے نہیں روکا جاسکتا۔ شہباز جب چاہیں واپس آسکتے ہیں۔ 23/اگست کو حتمی دلائل ہونگے، کیس کو مزید التوا نہیں دیا جائے گا۔

مشرف اپوزیشن سے مفاہمت کریں

امریکہ نے پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کو اس بات پر آمادہ کرنے کیلئے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے کہ وہ اقتدار میں رہنے کیلئے اپوزیشن رہنماؤں کے ساتھ محفوظ شرکت اقتدار کا کوئی فارمولہ طے کرلیں۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے یہ فارمولہ طے کیا ہے کہ بے نظیر بطور وزیراعظم ہوں جبکہ مشرف بطور صدر برقرار رہیں۔ امریکی حکام کو یقین ہے کہ یہی وہ طریقہ ہے جس سے صدر مشرف اپنا اقتدار برقرار رکھ سکتے ہیں اور ان کا اقتدار میں رہنا امریکہ کیلئے انتہائی اہم ہے۔

15۔اکتوبر سے پہلے ہر صورت میں دوبارہ صدر منتخب ہو جاؤں گا

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وہ 15۔اکتوبر سے قبل ہر صورت میں دوبارہ صدر منتخب ہو جائیں گے۔ آئین میں رہتے ہوئے دوبارہ باوردی الیکشن لڑ سکتے ہیں، سپریم کورٹ 2005ء میں مجھے دو عہدے رکھنے کا فیصلہ دے چکی ہے۔

شفاف الیکشن کے بعد اقتدار کی منتخب حکومت کو پر امن منتقلی چاہتے ہیں

امریکہ نے واضح کیا ہے کہ وہ پاکستان میں صاف و شفاف انتخابات اور اقتدار فوجی حکومت سے منتخب حکومت کو منتقل کرنے کا خواہاں ہے اس کیلئے امریکہ پاکستان میں کسی مخصوص سیاسی جماعت کی حمایت نہیں کرتا۔ دہشت گردی کے کسی بھی خطرے سے نمٹنے کیلئے پاکستان سے مل کر کام کریں گے۔

پیرو میں قیامت خیز زلزلے سے تباہی 400 سے زائد افراد ہلاک

لاطینی امریکہ کے ملک پیرو میں زلزلے کے شدید جھٹکے، 400 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے جبکہ سینکڑوں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ جس سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ جبکہ ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔ زلزلے سے درجنوں عمارات اور مکانات تباہ ہو گئے، بجلی، پانی اور مواصلات کا نظام تباہ ہو گیا۔

مریخ کی سطح پر طوفان سے روبوٹس خطرے میں ہیں

امریکی خلائی ادارے ناسا کا کہنا ہے کہ مریخ کی سطح پر اٹھنے والے گرد و غبار کے شدید طوفان نے اس کے دو روبوٹس ’’روورز‘‘ کو خطرات سے دوچار کر دیا۔ گرد کے اس طوفان کی وجہ سے ان روبوٹس تک شمسی توانائی نہیں پہنچ پا رہی جو کہ بیٹریوں کو چارج کرنے کیلئے ضروری ہے۔ 6 پہیوں والے یہ روبوٹس اپچونٹی اور سپرٹ جو کہ شمسی توانائی سے چلتے ہیں مریخ پر موجود ہیں مریخ پر اٹھنے والے طوفان نے دونوں روبوٹس کو ایک ماہ سے لپیٹ میں لیا ہوا ہے جو کئی دنوں تک برقرار رہ سکتی ہے۔

اشیاء صرف میں ملاوٹ روکنے کیلئے پیور فوڈ قوانین جاری

پنجاب حکومت نے 42 سال بعد پیور فوڈ رولز 2007ء جاری کئے ہیں جن کے تحت ہر ایک لاکھ افراد پر ایک فوڈ انسپکٹر لگانا ضروری ہوگا۔ متعدی امراض میں مبتلاء افراد ڈیری اور دودھ کا کاروبار نہیں کرسکیں گے۔ پبلک انالسٹ کیلئے تعلیمی قابلیت ایم ایس سی بائیوکیمسٹری یا پی ایچ ڈی کیمسٹری مقرر کر دی گئی ہے جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

ہیپا ٹائٹس کے علاج کیلئے 73 کروڑ روپے مختص

پاکستان میں جگر کی سوزش کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہیپا ٹائٹس سے بچاؤ اور کنٹرول کے قومی پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ 2۔ارب 55 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت کے اس پروگرام کے تحت ملک بھر میں ہیپا ٹائٹس سی کے مریضوں کو مفت علاج کی سہولت دینے کیلئے موجودہ مالی سال میں 73 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ یہ بات گورنر ہاؤس میں گورنر پنجاب خالد مقبول کی زیر صدارت بریفنگ اجلاس کے دوران ہیپا ٹائٹس کنٹرول پروگرام کے نیشنل پروگرام مینیجر ڈاکٹر شریف احمد نے بتائی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔اگست

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:52

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

COMBINED FABRICS LIMITED
CF
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
چیکس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066
042-5422878-5417943

سیل - سیل - سیل
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
داخلہ جاری ہے۔ (انگلش میڈیم)
Nursery *K.G * One
047-6213194-0333-6586520

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873381-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD